الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Irfan Ali**	Serial No :> **7097**
Address :> **Lahore**	Fatwa No :> ۲۲۸۸۹
Subject :> **فیملی پلاننگ**	Date :> **8/31/2009**
Writer :> قمر علی عباسی	Email :>

My question is: What is meant by family Planning and is it acceptable according to Shariah and what is its extent and how control birth rate?

میرا سوال یہ ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی کا کیا مطلب ہے اور یہ کیا شریعت کے مطابق جائز ہے؟ اور اس کا کیا مقصد ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

قلت رزق کے اندیشہ کی بناء پر تولید بلا شبہ ناجائز وحرام اور گناہ کبیرہ ہے۔ البتہ اگر دو بچوں کے درمیان مناسب وقفہ مطلوب ہو یا عورت یا پیدا ہونے والے بچہ کی صحت کا اندیشہ ہو اور دیندار ماہر معالج بھی وقفہ کرنا ہی تجویز کر رہا ہو تو اس صورت میں موانع حمل عارضی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔

قال اللہ تبارک وتعالیٰ: ولا تقتلوا اولادکم من املاق نحن نرزقکم وایاھم (الآیۃ)

وفی الھندیۃ: امراۃ مرضعۃ ظہر بھا حبل وانقطع لبنھا وتخاف علی ولدھا الھلاک ولیس لابی ھذا الولد سعۃ حتی یستاجر الظئر یباح لھا ان تعالج فی استنزال الدم ما دام نطفۃ او مضغۃ او علقۃ لم یخلق لہ عضو الخ (ج ۵ ص ۳۵۶) واللہ تعالیٰ اعلم

کتبہ قمر علی عباسی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ ذوالقعدہ ۱۴۳۰ھ

[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ ذوالقعدہ ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۲۲۸۸۹
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

رئیس
دار الافتاء جامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

8/11/09